السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ستر کی تفصیل کیا ہے؟اور کیا ستر عورت شرط ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ستر عورت شرط ہے۔ یعنی ناف سے گھٹنوں تک مرد کےلیے۔ اور عورت

حاشیہ:

آگے اورپیچھے کا ذکر نہیں کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ پیچھے رکھنے میں چوری کا خطرہ ہے اور آگے کی ممانعت دائیں طرف کی ممانعت سے بطریق اولیٰ سمجھی جاتی ہے کیونکہ اگلی طرف دائیں طرف سے افضل ہے اور روایت میں اگلی) طرف رکھنے سے صراحت آئی ہے معجم صغیر طبرانی صفحہ 165 میں ہے:

«عن عبدالرحمن بن ابی بکرة عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وضع احدکم نعلیہ فی الصلوة فلا یجعلھم بین یدیہ فیاتم بھم ولا من خلفہ فیأتَمّ بھم اخوہ المسلم ولکن یجعلھم بین رجلیہ»

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی تمہارا نماز میں جوتا اتارے تو آگے نہ رکھے تاکہ جوتا کی اقتداء لازم نہ آئے اور نہ پیچھے رکھے تاکہ پچھلا بھائی جوتا کی اقتدا نہ کرے اور چاہیے کہ دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔''

کےلئے سارا وجود منہ ہاتھ کے سوا پشت پاؤں تک ڈھانکنا ضروری ہے۔ نیز اگر کپڑا زیادہ ہو تو مرد کےلئے کندھے بھی ڈھانکنا ضروری ہے سر ڈھانکنا ضروری نہیں۔ نماز میں اس طرح بکل مارنا منع ہے کہ ہاتھ باہر نکالنے مشکل ہوں۔ اس طرح کی بکل مارنے کو اشتمال صماء کہتے ہیں۔

پاجامہ کے پائچے چڑھانا، آستین چڑھانا، کرتہ کا دائرہ اٹھا کر کے تہ بند کی ڈب میں دینا یا پاجامہ کے نیفے میں دینا۔ تہ بند کے نیچے لنگوٹی باندھنا۔ عورت کا اپنے جوڑا کو اٹھا کر کے باندھنا۔ اس قسم کی سب صورتیں منع ہیں۔ اس طرح کپڑے کا لٹکانا بھی منع ہے یعنی کندھوں یا سر پر کپڑا ڈال کر اس کو دو طرف لٹکا ہوا چھوڑ دینا منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص20

محدث فتویٰ